65694-رمضان کا روزہ توڑنے کی قسم اٹھالی

سوال

اگر کوئی شخص رمضان کا روزہ توڑنے کی قسم اٹھالے تو کیا حکم ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

رمضان المبارک کے روزے ہر عاقل بالغ اور مقیم اور روزہ رکھنے کی استطاعت رکھنے والے شخص پر فرض ہیں، اور جو شخص ایسا ہو اس کے لیے بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ نہ رکھنا حرام ہے، اور اسی طرح اس کے لیے روزہ توڑنے کی قسم اٹھانا بھی حرام ہے، کیونکہ اس کی قسم میں حرام کام کا عزم اور تاکید پائی جاتی ہے.

دوم :

جب کوئی مسلمان کسی معصیت و نافرمانی کے ارتکاب کی قسم اٹھائے تو اس کے لیے وہ معصیت و نافرمانی کا فعل کرنا جائز نہیں، بلکہ اسے اپنی قسم توڑنی واجب ہے، اور اسے چاہیے کہ وہ قسم کا کفارہ ادا کرے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے کسی کام کی قسم اٹھائی اور پھر وہ اس کے علاوہ کوئی اور اس سے بہتر اور اچھا دیکھے تو وہ اسے وہ بہتر اور اچھا کام کرنا چاہیے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1650).

اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ : یا تو دس مسکینوں کو کھانا دے، یا انہیں لباس مہیا کرے، یا پھر ایک غلام آزاد کرے، اور جو کوئی ان تینوں میں سے کوئی چیز نا پائے تو وہ تین روزے رکھے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تمہارا مواخذہ نہیں کرتا، لیکن اس پر مواخذہ فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو لباس دینا، یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا، ہے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھالو، اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر کرو}.المائدۃ (89).

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (45676) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

سوم :

اور جس نے بھی ایسا کیا ہو اسے اللہ تعالی کے سامنے توبہ و استغفار کرنی چاہیے، کیونکہ مسلمان شخص کے لیے یہ بہت ہی قبیح حرکت ہے کہ وہ رمضان کا روزہ توڑنے کی قسم اٹھالے، یہ تو اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اللہ تعالی کی حرمت کو توڑ رہا ہے، اور اس کی توہین کر رہا ہے، سوال نمبر (38747) کے جواب میں رمضان المبارک کا روزہ بغیر کسی شرعی عذر کے توڑنے کی

خطرناکی بیان ہو چکی ہے، اور یہ کہ ایسا کرنے والے کے بارہ میں نفاق کا گمان ہوتا ہے، اللہ اس سے بچا کر رکھے.

امام ذھبی رحمہ اللہ تعالی "الکبائر" میں لکھتے ہیں :

"مومنوں کے ہاں یہ بات فیصلہ شدہ اور مقرر رہے کہ : جس شخص نے بھی بغیر بیماری اور غرض (یعنی بغیر شرعی عذر) کے رمضان المبارک کا روزہ ترک کیا تو وہ شخص زانی اور شراب نوش سے بھی زیادہ شریر اور برا ہے، بلکہ اس کے اسلام میں ہی شک کرتے ہیں، اور اس کے زندیق اور منحرف ہونے کا گمان کرتے ہیں" انتہی.

دیکھیں : الکبائر للذھبی (64).

اللہ تعالی سے ہم سلامتی و عافیت طلب اور دین اسلام پر ثابت قدمی طلب کرتے ہیں.

واللہ اعلم.